اسقفی مُہر

بشپ
GARLAND F. BYERS, JR., J.D., D.D.
قوموں کے لئے بشپ، رسولی مأموریت کے تحت

یہ مُہر بشپ Byers کا ذاتی نشان ہے۔ یہ اُن کے خطوط، اُن کی تحریروں اور اُن کی دستاویزات پر ثبت کی جاتی ہے، اور تحریری کلام کے ذریعے انجیل کی اِس خدمت کے سرِ عنوان قائم ہے۔

اپنی ذاتی مُہر رکھنا بہت پہلے سے بشپ کے منصب کا حصہ رہا ہے۔ ابتدائی صدیوں ہی سے مسیحی ایسی مُہر دار انگوٹھیوں سے مُہر لگاتے تھے جن پر مسیحی نشانات کندہ ہوتے تھے؛ اسکندریہ کے کلیمنٹ نے، جو تقریباً 200 عیسوی میں لکھ رہے تھے، ایمان داروں کو نصیحت کی کہ اُن کی مُہروں پر "کبوتر، یا مچھلی، یا ہوا کے آگے تیزی سے دوڑتی ہوئی کشتی، یا موسیقی کا بربط ... یا کشتی کا لنگر" ہو۔[1] بارھویں صدی تک پوری کلیسیا میں بشپوں کا اپنی ذاتی مُہر رکھنا ایک مسلّمہ رواج بن چکا تھا۔[2] ایسی مُہر تصویروں کی صورت میں وہ باتیں دکھاتی ہے جو بشپ کے نزدیک سب سے زیادہ اہم ہیں، اور اُن کی پوری خدمت کے دوران اُنہیں یہ باتیں یاد دلاتی رہتی ہے۔

اِس مُہر کا بھی یہی حال ہے۔ اِس کا ہر جزو مسیح کی طرف بشپ Byers کی اپنی بلاہٹ میں اُن کے لئے ذاتی معنی رکھتا ہے۔ اِس کے پیچھے ایک داستان ہے؛ وہ داستان یہاں بیان نہیں کی گئی، لیکن بشپ اُس سے واقف ہیں اور وہ اُن کی اپنی ہے۔ ذیل میں ہر جزو کا مفہوم اُن صحائف کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جن پر وہ مبنی ہے۔

فہرست

سنہری صلیب | نور کی کرنیں | کتابِ مقدس | بجلی | اژدہا | کرۂ ارض | طوفانی بادل اور بپھرے ہوئے پانی
رنگ: نیلا میدان اور سنہری حاشیہ | کتبہ | شعار

سنہری صلیب

مُہر کے مرکز میں یسوع مسیح کی صلیب کھڑی ہے۔ وہیں اُس نے موت پر فتح پائی اور اُن سب کے لئے جو اُس پر ایمان لاتے ہیں ابدی زندگی حاصل کی۔ اپنے دُکھ اُٹھانے، مصلوب ہونے، موت اور جی اُٹھنے کے ذریعے اُس نے گناہ کا وہ قرض ادا کیا جو باغِ عدن میں انسان کے گناہ میں گرنے کے وقت سے خدا کے حضور واجب الادا تھا۔

> "جب آدم نے گناہ کیا تو اُس ایک ہی شخص سے گناہ دنیا میں آیا۔ اِس گناہ کے ساتھ ساتھ موت بھی آ کر سب آدمیوں میں پھیل گئی، کیونکہ سب نے گناہ کیا۔"
>
> رومیوں 5:12

> "مسیح خود اپنے بدن پر ہمارے گناہوں کو صلیب پر لے گیا تاکہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر جائیں اور یوں ہمارا گناہ سے تعلق ختم ہو جائے۔ اب وہ چاہتا ہے کہ ہم راست بازی کی زندگی گزاریں۔ کیونکہ آپ کو اُسی کے زخموں کے وسیلے سے شفا ملی ہے۔"
>
> 1-پطرس 2:24

صلیب اُس فتح کا نشان ہے۔ اِسی صلیب پر مسیح نے وہ تحریر مٹا ڈالی جو ہمارے خلاف تھی: "ہمارے قرض کی جو رسید اپنی شرائط کی بنا پر ہمارے خلاف تھی اُسے اُس نے منسوخ کر دیا۔ ہاں، اُس نے ہم سے دُور کر کے اُسے کیلوں سے صلیب پر جڑ دیا۔ اُس نے حکمرانوں اور اختیار والوں سے اُن کا اسلحہ چھین کر سب کے سامنے اُن کی رُسوائی کی۔ ہاں، مسیح کی صلیبی موت سے وہ اللہ کے قیدی بن گئے اور اُنہیں فتح کے جلوس میں اُس کے پیچھے پیچھے چلنا پڑا" (کلسیوں 2:14–15)۔ صلیب کا وعدہ کبھی ختم نہ ہونے والی زندگی ہے: "کیونکہ اللہ نے دنیا سے اِتنی محبت رکھی کہ اُس نے اپنے اکلوتے فرزند کو بخش دیا، تاکہ جو بھی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ابدی زندگی پائے" (یوحنا 3:16)۔

صلیب یہ بھی اعلان کرتی ہے کہ جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں وہ یہ فتح پہلے ہی حاصل کر چکے ہیں:

> "اے موت، تیری فتح کہاں رہی؟ اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟ ... لیکن خدا کا شکر ہے جو ہمیں ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے فتح بخشتا ہے۔"
>
> 1-کُرنتھیوں 15:55، 57

وہ اُس کی بادشاہی میں ہمیشہ تک اُس کے ساتھ حکومت کریں گے: "اگر ہم برداشت کرتے رہیں تو ہم اُس کے ساتھ حکومت بھی کریں گے" (2-تیمتھیُس 2:12)، اور "وہاں وہ ابد تک حکومت کریں گے" (مکاشفہ 22:5)۔

صلیب سونے سے بنی ہے تاکہ ظاہر ہو کہ وہ مسیحی کو پاک صاف کرتی ہے۔ یسوع کا خون پاک صاف کرنے والی آگ کی مانند ہے: "اُس کے فرزند عیسیٰ کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک صاف کر دیتا ہے" (1-یوحنا 1:7)۔ جس طرح سونا آگ میں خالص کیا جاتا ہے، اُسی طرح مسیحی ہر گناہ سے پاک صاف کیا جاتا ہے۔ خداوند کے بارے میں لکھا ہے کہ "وہ تو دھات ڈھالنے والے کی آگ ... کی مانند ہو گا۔ وہ بیٹھ کر چاندی کو پگھلا کر پاک صاف کرے گا۔ جس طرح سونے چاندی کو پگھلا کر پاک صاف کیا جاتا ہے اُسی طرح وہ لاوی کے قبیلے کو پاک صاف کرے گا" (ملاکی 3:2–3)۔

بعض اوقات مسیحیوں کو آزمائشوں اور مصیبتوں کا سامنا ہوتا ہے۔ اِنہیں ایسا سونا سمجھنا چاہئے جو آگ میں آزمایا جا رہا ہو، تاکہ جو صلیب کے وفادار رہیں وہ ابدی زندگی پائیں:

> "اُس وقت آپ خوشی منائیں گے، گو فی الحال آپ کو تھوڑی دیر کے لئے طرح طرح کی آزمائشوں کا سامنا کر کے غم کھانا پڑتا ہے تاکہ آپ کا ایمان اصلی ثابت ہو جائے۔ کیونکہ جس طرح آگ سونے کو آزما کر خالص بنا دیتی ہے اُسی طرح آپ کا ایمان بھی آزمایا جا رہا ہے، حالانکہ یہ فانی سونے سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ کیونکہ اللہ چاہتا ہے کہ آپ کو اُس دن تعریف، جلال اور عزت مل جائے جب عیسیٰ مسیح ظاہر ہو گا۔"
>
> 1-پطرس 1:6–7

> "کیونکہ وہ میری راہ کو جانتا ہے۔ اگر وہ میری جانچ پڑتال کرتا تو مَیں خالص سونا ثابت ہوتا۔"
>
> ایوب 23:10

خداوند خود نصیحت فرماتا ہے، "مَیں تجھے مشورہ دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں خالص کیا گیا سونا خرید لے۔ تب ہی تُو دولت مند بنے گا" (مکاشفہ 3:18)۔ وہ وفاداروں سے وعدہ فرماتا ہے، "موت تک وفادار رہ تو مَیں تجھے زندگی کا تاج دوں گا" (مکاشفہ 2:10)۔

نور کی کرنیں

صلیب کے پیچھے سے چمکنے والی نور کی کرنیں ظاہر کرتی ہیں کہ صلیب دنیا کا نور ہے۔ خداوند نے فرمایا، "دنیا کا نور مَیں ہوں۔ جو میری پیروی کرے وہ تاریکی میں نہیں چلے گا، کیونکہ اُسے زندگی کا نور حاصل ہو گا" (یوحنا 8:12)۔

یہ کرنیں یہ بھی ظاہر کرتی ہیں کہ جو مسیح کی پیروی کرتے ہیں وہ نور کے فرزند ہیں۔ "نور کے تمہارے پاس سے چلے جانے سے پہلے پہلے اُس پر ایمان لاؤ تاکہ تم نور کے فرزند بن جاؤ" (یوحنا 12:36)۔ "آپ سب روشنی اور دن کے فرزند ہیں۔

ہمارا رات یا تاریکی سے کوئی واسطہ نہیں" (1-تھسلنیکیوں 5:5)۔ "کیونکہ پہلے آپ تاریکی تھے، لیکن اب آپ خداوند میں روشنی ہیں۔ روشنی کے فرزند کی طرح زندگی گزاریں" (اِفسیوں 5:8)۔

مسیحیوں کو دنیا کے لئے چراغ بننا ہے، اور ہر ایک کو اُس نور کی ایک کرن:

> "تم دنیا کی روشنی ہو۔ پہاڑ پر واقع شہر کی طرح تم کو چھپایا نہیں جا سکتا۔ جب کوئی چراغ جلاتا ہے تو وہ اُسے برتن کے نیچے نہیں رکھتا بلکہ شمع دان پر رکھ دیتا ہے جہاں سے وہ گھر کے تمام افراد کو روشنی دیتا ہے۔ اِسی طرح تمہاری روشنی بھی لوگوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کام دیکھ کر تمہارے آسمانی باپ کو جلال دیں۔"
>
> متی 5:14–16

وہ یہ اِس طرح کرتے ہیں کہ روح القدس کی حضوری کو قبول کرتے ہیں اور اپنے اندر بسنے والے روح کو اپنی زندگیوں کے ذریعے چمکنے دیتے ہیں۔ تب سچائی کا نور اُن کی زندگیوں سے چمکتا ہے، اور وہ زندگیاں ایک زندہ قربانی بن جاتی ہیں: "بھائیو، اللہ نے آپ پر کتنا رحم کیا ہے! اب ضروری ہے کہ آپ اپنے بدنوں کو اللہ کے لئے مخصوص کریں، کہ وہ ایک ایسی زندہ اور مُقدّس قربانی بن جائیں جو اُسے پسند آئے۔ ایسا کرنے سے آپ اُس کی معقول عبادت کریں گے" (رومیوں 12:1)۔ تب دوسرے لوگ مسیحیوں کو دیکھ کر جان سکیں کہ وہ مختلف ہیں، کہ وہ "بے الزام اور پاک ہو کر اللہ کے بے داغ فرزند ثابت" ہوئے ہیں، "ایسے لوگ جو ایک ٹیڑھی اور اُلٹی نسل کے درمیان ہی آسمان کے ستاروں کی طرح چمکتے دمکتے" ہیں (فِلپّیوں 2:15)۔ مسیحی دنیا کا نور ہیں کیونکہ وہ دنیا کے نور کی پیروی کرتے ہیں، یعنی خود اُس انسان یسوع کی، جو مسیح ہے۔

کتابِ مقدس

کتابِ مقدس ایمان کا اصول اور راہنما ہے، خدا کا بے خطا کلام:

> "کیونکہ ہر پاک نوشتہ اللہ کے روح سے وجود میں آیا ہے اور تعلیم دینے، ملامت کرنے، اصلاح کرنے اور راست باز زندگی گزارنے کی تربیت دینے کے لئے مفید ہے۔ کلامِ مُقدّس کا مقصد یہی ہے کہ اللہ کا بندہ ہر لحاظ سے قابل اور ہر نیک کام کے لئے تیار ہو۔"
>
> 2-تیمتھیُس 3:16–17

یہ مسیحی کو اِس لئے دی گئی ہے کہ وہ اِسے تلوار کے طور پر استعمال کرے، "روح کی تلوار جو اللہ کا کلام ہے" (اِفسیوں 6:17):

> ”کیونکہ اللہ کا کلام زندہ، موثر اور ہر دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔ وہ انسان میں سے گزر کر اُس کی جان روح سے اور اُس کے جوڑوں کو گُودے سے الگ کر لیتا ہے۔ وہی دل کے خیالات اور سوچ کو جانچ کر اُن پر فیصلہ کرنے کے قابل ہے۔“
>
> عبرانیوں 4:12

خداوند نے خود بھی یہ تلوار چلائی۔ جب یسوع کو بیابان میں لے جایا گیا ”تاکہ اُسے ابلیس سے آزمایا جائے“، تو اُس نے ہر آزمائش کا جواب لکھے ہوئے کلام سے دیا:

- ”ہرگز نہیں، کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے کہ انسان کی زندگی صرف روٹی پر منحصر نہیں ہوتی بلکہ ہر اُس بات پر جو رب کے منہ سے نکلتی ہے۔“ (متی 4:4)
- ”کلامِ مُقدّس یہ بھی فرماتا ہے، ’رب اپنے خدا کو نہ آزمانا‘۔“ (متی 4:7)
- ”ابلیس، دفع ہو جا! کیونکہ کلامِ مُقدّس میں یوں لکھا ہے، ’رب اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر‘۔“ (متی 4:10)

تب ابلیس اُسے چھوڑ کر چلا گیا (متی 4:11)۔

کتابِ مقدس وہ معیار ہے جس کے مطابق مسیحی اپنی زندگی گزارتا ہے: ”تیرا کلام میرے پاؤں کے لئے چراغ ہے جو میری راہ کو روشن کرتا ہے“ (زبور 119:105)؛ ”تیرا کلام ہی سچائی ہے“ (یوحنا 17:17)۔ یہ ہمیشہ تک قائم ہے: ”اے رب، تیرا کلام ابد تک آسمان پر قائم و دائم ہے“ (زبور 119:89)؛ ”آسمان و زمین تو جاتے رہیں گے، لیکن میری باتیں ہمیشہ تک قائم رہیں گی“ (متی 24:35)۔

یہ ہمیشہ کے لئے درج کرتی ہے کہ ایمان دار کس طرح ابدی زندگی پا سکتا ہے: ”لیکن جتنے درج ہیں اُن کا مقصد یہ ہے کہ آپ ایمان لائیں کہ عیسیٰ ہی مسیح یعنی اللہ کا فرزند ہے اور آپ کو اِس ایمان کے وسیلے سے اُس کے نام سے زندگی حاصل ہو“ (یوحنا 20:31)۔ اور یہ خدا کو اور اُس کے اکلوتے بیٹے، ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح، کو جلال دیتی ہے: ”تم اپنے صحیفوں میں ڈھونڈتے رہتے ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُن سے تمہیں ابدی زندگی حاصل ہے۔ لیکن یہی میرے بارے میں گواہی دیتے ہیں!“ (یوحنا 5:39)۔

بجلی

روشنی کی جو دھاریں کتابِ مقدس سے نکل کر اژدہے اور دنیا کے گرد بل کھاتی ہیں وہ بجلی کے کوندے ہیں۔ وہ خدا کے کلام سے نکلتی ہیں اور اژدہے کو زخمی کرتی ہیں۔ خدا کا کلام کائنات کی سب سے زبردست قوت ہے: رب فرماتا ہے، ”کیا میرا کلام آگ کی مانند نہیں؟ کیا وہ ہتھوڑے کی طرح چٹان کو ٹکڑے ٹکڑے نہیں کرتا؟“ (یرمیاہ 23:29)۔ کلام مقدس بیان کرتا ہے کہ خداوند کی بجلی اُس کے دشمنوں کے خلاف نکلتی ہے: ”اُس کی تیز بجلی اِدھر اُدھر گرتی گئی تو اُن میں ہل چل مچ گئی“ (زبور 18:14)؛ ”بجلی بھیج کر اُنہیں منتشر کر، اپنے تیر چلا کر اُنہیں درہم برہم کر“ (زبور 144:6)۔

جب مسیحی خدا کا کلام بولتا ہے تو وہ دشمن کے لئے تکلیف دہ ہوتا ہے اور بجلی کے کوندے کی طرح اُس پر کرتا ہے۔ جب ستر شاگرد خوشی خوشی لوٹے کہ "جب ہم آپ کا نام لیتے ہیں تو بدروحیں بھی ہمارے تابع ہو جاتی ہیں"، تو خداوند نے جواب دیا:

> "ابلیس مجھے نظر آیا اور وہ بجلی کی طرح آسمان سے گر رہا تھا۔ دیکھو، مَیں نے تم کو سانپوں اور بچھوؤں پر چلنے کا اختیار دیا ہے۔ تم کو دشمن کی پوری طاقت پر اختیار حاصل ہے۔ کچھ بھی تم کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔"
>
> **لوقا** 10:18–19

بجلی خود اژدہے کو مارتی ہے، یعنی "اُس قدیم اژدہے کو جو ابلیس یا شیطان کہلاتا ہے اور جو پوری دنیا کو گم راہ کر دیتا ہے" (مکاشفہ 12:9)، اور اُنہیں بھی جو اُس کی پیروی کرتے ہیں۔ وہ روحانی عالم میں مارتی ہے، "کیونکہ ہماری جنگ انسان کے ساتھ نہیں ہے بلکہ حکمرانوں اور اختیار والوں کے ساتھ، اِس تاریک دنیا کے حاکموں کے ساتھ اور آسمانی دنیا کی شیطانی قوتوں کے ساتھ ہے" (اِفسیوں 6:12)، اور پوری دنیا میں بھی جہاں وہ کام کرتا ہے۔ یوں مقدسین "لیلے کے خون اور اپنی گواہی سنانے کے ذریعے ہی اُس پر غالب آئے ہیں" (مکاشفہ 12:11)، اور یوں ہر ایمان دار سے وعدہ کیا گیا ہے: "ابلیس کا مقابلہ کریں تو وہ بھاگ جائے گا" (یعقوب 4:7)۔

اژدہا

اژدہا شیطان کی علامت ہے، جیسے کلامِ مقدس اکثر اژدہا کہتا ہے: "اُس نے اژدہے یعنی قدیم سانپ کو جو شیطان یا ابلیس کہلاتا ہے پکڑ کر ہزار سال کے لئے باندھ لیا" (مکاشفہ 20:2)۔

وہ دنیا کے گرد لپٹا ہوا ہے کیونکہ کلامِ مقدس بیان کرتا ہے کہ وہ اِس جہان کا معبود ہے: "اِس جہان کے شریر خدا نے اُن کے ذہنوں کو اندھا کر دیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔ اِس لئے وہ اللہ کی خوش خبری کی جلالی روشنی نہیں دیکھ سکتے۔ وہ یہ پیغام نہیں سمجھ سکتے جو مسیح کے جلال کے بارے میں ہے، اُس کے بارے میں جو اللہ کی صورت ہے" (2-کرِنتھیوں 4:4)۔ خداوند نے اُسے "دنیا کے حکمران" کہا (یوحنا 12:31)، اور رسول یوحنا نے لکھا کہ "تمام دنیا ابلیس کے قبضے میں ہے" (1-یوحنا 5:19)۔ وہ اِس گری ہوئی دنیا کو اِس سے کہیں زیادہ اپنی گرفت میں رکھتا ہے جتنا مسیحی جانتا یا سمجھتا ہے۔ باغِ عدن میں گناہ میں گرنے کے وقت سے اُس کا بُرا اثر ہر اُس چیز تک پہنچ چکا ہے جس سے مسیحی کا روز بہ روز سامنا ہوتا ہے۔ وہ "ہَوا کی قوتوں کے سردار" ہے، وہ روح "جو اِس وقت اُن میں سرگرمِ عمل ہے جو اللہ کے نافرمان ہیں" (اِفسیوں 2:2)، اور "آپ کا دشمن ابلیس گرجتے ہوئے شیرببر کی طرح گھومتا پھرتا اور کسی کو ہڑپ کر لینے کی تلاش میں رہتا ہے" (1-پطرس 5:8)۔

اژدہا صلیب کی طرف سر اُٹھائے ہوئے ہے تاکہ خدا کے کلام کے خلاف ابلیس کی کھلی سرکشی ظاہر ہو۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ خدا کو، اُس کے مسیح کو اور ہر مقدس چیز کو رد کرتا ہے، اور اُس کا صاف ارادہ ہے کہ ہر اُس چیز کی مخالفت کرے

جو خدا نے وقت کی ابتدا سے جاری کی ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ نوعِ انسان کو، جو خدا کی صورت اور شبیہ پر بنائی گئی ہے، تباہ کرنے کے اُس کے ارادے کو ظاہر کرتا ہے: "یوں اللہ نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا، اللہ کی صورت پر۔ اُس نے اُنہیں مرد اور عورت بنایا" (پیدائش 1:27)۔ اُس کے بارے میں خداوند نے فرمایا، **"وہ شروع ہی سے قاتل ہے اور سچائی پر قائم نہ رہا، کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں"** (یوحنا 8:44)۔ "پھر اژدہے کو خاتون پر غصہ آیا، اور وہ اُس کی باقی اولاد سے جنگ کرنے کے لئے چلا گیا۔ (خاتون کی اولاد وہ ہیں جو اللہ کے احکام پورے کر کے عیسیٰ کی گواہی کو قائم رکھتے ہیں)" (مکاشفہ 12:17)۔

وہ اپنے برگشتہ لشکر اور دنیا کے اُن بُرے لوگوں کے ساتھ جو اُس کی پیروی کرتے ہیں، اِسی سرکشی پر قائم رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنے تمام پیروکاروں سمیت آگ کی جھیل میں ڈال دیا جائے گا، جیسا کہ مکاشفہ کی کتاب بیان کرتی ہے:

> "اور ابلیس کو جس نے اُن کو فریب دیا تھا جلتی ہوئی گندھک کی جھیل میں پھینکا گیا، وہاں جہاں حیوان اور جھوٹے نبی کو پہلے پھینکا گیا تھا۔ اُس جگہ پر اُنہیں دن رات بلکہ ابد تک عذاب سہنا پڑے گا۔"
>
> مکاشفہ 20:10

> **"لعنتی لوگو، مجھ سے دُور ہو جاؤ اور اُس ابدی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لئے تیار ہے۔"**
>
> متی 25:41

کرۂ ارض

کرۂ ارض کا اپنا ایک مفہوم ہے، اُس اژدہے سے الگ جو اُس کے گرد لپٹا ہوا ہے۔ یہ زمین ہے، خدا کی تخلیق۔ جب خدا اپنا کام ختم کر چکا تو "اللہ نے سب پر نظر کی تو دیکھا کہ وہ بہت اچھا بن گیا ہے" (پیدائش 1:31)۔

زمین الٰہی حکم کے تحت انسان کو دی گئی:

> "اللہ نے اُنہیں برکت دی اور کہا، "پھلو پھولو اور تعداد میں بڑھتے جاؤ۔ دنیا تم سے بھر جائے اور تم اُس پر اختیار رکھو۔ سمندر کی مچھلیوں، ہَوا کے پرندوں اور زمین پر کے تمام رینگنے والے جانداروں پر حکومت کرو۔""
>
> پیدائش 1:28

> "آسمان تو رب کا ہے، لیکن زمین کو اُس نے آدم زادوں کو بخش دیا ہے۔"
>
> زبور 115:16

انسان نے یہ اختیار اُس وقت کھو دیا جب اُس نے باغِ عدن میں خدا کی نافرمانی کی اور ممنوعہ پھل کھایا: "تیرے سبب سے زمین پر لعنت ہے" (پیدایش 3:17)۔

مسیح اپنے پیروکاروں کو حکم دیتا ہے کہ اُس کی فرماں برداری کریں: "اگر تم مجھے پیار کرتے ہو تو میرے احکام کے مطابق زندگی گزارو گے" (یوحنا 14:15)۔ اُس نے اپنے رسولوں کو تمام قوموں کے پاس بھیجا:

> "اِس لئے جاؤ، تمام قوموں کو شاگرد بنا کر اُنہیں باپ، فرزند اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُنہیں یہ سکھاؤ کہ وہ اُن تمام احکام کے مطابق زندگی گزاریں جو مَیں نے تمہیں دیئے ہیں۔"
>
> متی 28:19–20

اُس نے اُنہیں اِس لئے بھیجا کہ یہ دنیا مخلصی پائے اور پھر سے خدا کے ساتھ درست تعلق میں آ جائے، اور انسان زمین پر ویسا ہی اختیار رکھے جیسا خدا نے ابتدا میں چاہا تھا۔ کیونکہ "ایک دن کائنات کو خود اُس کی فانی حالت کی غلامی سے چھڑایا جائے گا۔ اُس وقت وہ اللہ کے فرزندوں کی جلالی آزادی میں شریک ہو جائے گی" (رومیوں 8:21)۔

دعائے ربانی اِسی کا ذکر کرتی ہے: "تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جس طرح آسمان میں پوری ہوتی ہے زمین پر بھی پوری ہو" (متی 6:10)۔ اِن الفاظ میں یسوع خود اعلان کرتا ہے کہ خدا چاہتا ہے کہ زمین اُس ترتیب پر بحال ہو جو اُس نے ابتدا میں چاہی تھی۔ اِس بحالی کا مطلب ہے کہ ابلیس، یعنی شیطان، خدا کے کلام کے ذریعے اور ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی قربانی کے ذریعے شکست کھا چکا ہے۔ تب "زمین کی بادشاہی ہمارے آقا اور اُس کے مسیح کی ہو گئی ہے۔ وہی ازل سے ابد تک حکومت کرے گا" (مکاشفہ 11:15)۔ مخلصی پانے والے کہیں گے، "اور وہ دنیا میں حکومت کریں گے" (مکاشفہ 5:10)۔

مُہر پر یہ علامت ہر مسیحی کو اُس کا یہ فرض یاد دلاتی ہے کہ وہ زمین پر خدا کی بادشاہی کو ظاہر کرے۔ یسوع نے منادی کی، "توبہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی قریب آ گئی ہے" (متی 4:17)، اور اُس نے اپنے شاگردوں کو یہ کہنے کے لئے بھیجا، "اللہ کی بادشاہی قریب آ گئی ہے" (لوقا 10:9)۔ جہاں یسوع موجود ہے، وہاں بادشاہی موجود ہے۔ اُس دن بھی ایسا ہی ہو گا جب وہ اژدہے پر فتح پائے گا، جب انسان ایک بار پھر زمین پر ویسا ہی اختیار رکھے گا جیسا خدا نے ابتدا میں چاہا تھا۔

طوفانی بادل اور بپھرے ہوئے پانی

طوفانی بادل ہوا کی نمائندگی کرتے ہیں، جو یہاں روح القدس ہے۔ خداوند نے خود روح کو ہوا سے تشبیہ دی: "ہَوا جہاں چاہے چلتی ہے۔ تُو اُس کی آواز تو سنتا ہے، لیکن یہ نہیں جانتا کہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ یہی حالت ہر اُس شخص کی ہے جو روح سے پیدا ہوا ہے" (یوحنا 3:8)۔ عیدِ پنتکست کے دن روح القدس اِس طرح آیا "جیسے شدید آندھی چل رہی ہو" (اعمال 2:2)۔ ابتدا میں "اللہ کا روح پانی کے اوپر منڈلا رہا تھا" (پیدایش 1:2)۔

جب مسیحی خدا کا کلام استعمال کرتا ہے اور بجلی روحانی طور پر سانپ اور اُس کے پیروکاروں پر گرتی ہے، تو روح القدس ایک مقدس ہوا اور طوفان کی طرح حرکت کرتا ہے۔ یہ حرکت زمین کے پانیوں تک کو ہلا دیتی ہے، کیونکہ "رب کی آواز سمندر کے اوپر گونجتی ہے۔ جلال کا خدا گرجتا ہے، رب گہرے پانی کے اوپر گرجتا ہے" (زبور 29:3)۔ ایمان دار کا خدا کے کلام پر ایمان اور اُسے تلوار کے طور پر استعمال کرنا پوری زمین پر اثر ڈالتا ہے۔ جب اُسے صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو روح القدس جلال، قدرت اور اختیار کے ساتھ حرکت کرتا ہے۔ ابتدائی کلیسیا کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا: "دعا کے اختتام پر وہ جگہ ہل گئی جہاں وہ جمع تھے۔ سب روح القدس سے معمور ہو گئے اور دلیری سے اللہ کا کلام سنانے لگے" (اعمال 4:31)۔

طوفانی بادل اور بپھرے ہوئے پانی مسیحی کو جواب دیتے ہیں: اُس کے خدا کے کلام کو استعمال کرنے کا، اور ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہوئے اُس کے روح القدس کو پکارنے کا۔ خداوند نے خود "آندھی کو ڈانٹا اور جھیل سے کہا، "خاموش! چپ کر!" اِس پر آندھی تھم گئی اور لہریں بالکل ساکت ہو گئیں"، اور اُس کے شاگردوں نے پوچھا، "آخر یہ کون ہے؟ ہَوا اور جھیل بھی اُس کا حکم مانتی ہیں" (مرقس 4:39، 41)۔ اُس نے ایمان رکھنے والوں سے یہی اختیار دینے کا وعدہ کیا:

> "مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ اگر کوئی اِس پہاڑ سے کہے، 'اُٹھ، اپنے آپ کو سمندر میں گرا دے' تو یہ ہو جائے گا۔ شرط صرف یہ ہے کہ وہ شک نہ کرے بلکہ ایمان رکھے کہ جو کچھ اُس نے کہا ہے وہ اُس کے لئے ہو جائے گا۔"
>
> مرقس 11:23

پس اگرچہ کہا جاتا ہے کہ دنیا ابلیس کے قبضے میں ہے، خدا کا کلام فتح پاتا ہے۔ یہ مسیحی کو اُس پر اختیار دیتا ہے جو انسان نے باغِ عدن میں گناہ میں گرنے کے وقت شیطان کے حوالے کر دیا تھا۔ خدا کے کلام کے ذریعے، یسوع مسیح کے بیش قیمت خون اور قربانی کے ذریعے، اور اُس کے اختیار کے ذریعے ایمان دار اپنے جائز مقام پر بحال ہو جاتا ہے۔ جب وہ کلامِ مقدس کا الٰہی کلام بولتا ہے تو زمین خود جواب دیتی ہے، اور روح القدس اُس جواب کا وسیلہ ہے۔ روح مسیحی کی دعا کو قوت بخشتا ہے: "روح القدس خود ناقابلِ بیان آہیں بھرتے ہوئے ہماری شفاعت کرتا ہے" (رومیوں 8:26)۔ روح اُن احکام کو بھی قوت بخشتا ہے جو مسیحی روح میں دیتا ہے، یہاں تک کہ اُس پر بھی جو کھو دیا گیا تھا، کیونکہ ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کا جلال اِتنا عظیم ہے: "جو کچھ تم میرے نام میں مجھ سے چاہو وہ مَیں کروں گا" (یوحنا 14:14)۔

کلامِ مقدس خداوند کے اپنے الفاظ درج کرتا ہے: "آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دے دیا گیا ہے" (متی 28:18)۔ جو مسیح پر ایمان رکھتے ہیں وہ برّے کے بیش قیمت خون اور اُس پر اپنے ایمان کے ذریعے اُس قدرت تک رسائی پاتے ہیں۔

رنگ: نیلا میدان اور سنہری حاشیہ

نیلا میدان آسمان ہے۔ ابتدا ہی سے انسان خدا سے بات کرتے وقت آسمان کی طرف نظر اُٹھاتا آیا ہے: "مَیں اپنی آنکھوں کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں، تیری طرف جو آسمان پر تخت نشین ہے" (زبور 123:1)۔ خداوند نے اپنے شاگردوں کو یوں دعا کرنا سکھایا، "اے ہمارے آسمانی باپ، تیرا نام مُقدّس مانا جائے" (متی 6:9)۔

نیلا رنگ اُن آسمانی عالموں کی نمائندگی کرتا ہے جن میں مسیحی دعا اور مناجات کے ذریعے داخل ہوتا ہے۔ یہ خدا کے تخت کا مقام ہے: رب فرماتا ہے، "آسمان میرا تخت ہے اور زمین میرے پاؤں کی چوکی" (یسعیاہ 66:1)۔ وہ تخت مسیحی کے لئے اَن دیکھا اور اُس کے ادراک سے باہر ہے، پھر بھی وہ مسیح یسوع کے وسیلے سے ایمان کے ساتھ اُس کی طرف دیکھتا ہے، کیونکہ "ہم ظاہری چیزوں پر بھروسا نہیں کرتے بلکہ ایمان پر چلتے ہیں" (2-کرِنتھیوں 5:7)۔ وہ "پورے اعتماد کے ساتھ اللہ کے تخت کے سامنے حاضر" ہوتا ہے، "جہاں فضل پایا جاتا ہے۔ کیونکہ وہیں ہم وہ رحم اور فضل پائیں گے جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کر سکتا ہے" (عبرانیوں 4:16)۔

"بہت کچھ پوشیدہ ہے، اور صرف رب ہمارا خدا اُس کا علم رکھتا ہے۔ لیکن اُس نے ہم پر اپنی شریعت کا انکشاف کر دیا ہے۔ لازم ہے کہ ہم اور ہماری اولاد اُس کے فرماں بردار رہیں" (اِستِثنا 29:29)۔ انسان کو اِتنا علم دیا گیا ہے کہ وہ اپنی نجات حاصل کر سکے۔ یہ علم کتابِ مقدس کے تحریری کلام کے ذریعے ملتا ہے، یعنی "مُقدّس صحیفوں" کے ذریعے: "اللہ کا یہ کلام آپ کو وہ حکمت عطا کر سکتا ہے جو مسیح عیسیٰ پر ایمان لانے سے نجات تک پہنچاتی ہے" (2-تیمُتھیُس 3:15)۔ یہ ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی ہدایت، تعلیم اور نمونے کے ذریعے بھی ملتا ہے۔

جب مسیحی دعا میں اپنا دل اُٹھاتا ہے تو وہ آسمان میں، اُس نیلے رنگ میں جو آسمانی عالموں کی نمائندگی کرتا ہے، بلند ہوتا ہے: "ہم اپنے دل کو ہاتھوں سمیت آسمان کی طرف مائل کریں جہاں اللہ ہے" (نوحہ 3:41)۔ "میری دعا تیرے حضور بخور کی قربانی کی طرح قبول ہو، میرے تیری طرف اُٹھائے ہوئے ہاتھ شام کی غلہ کی نذر کی طرح منظور ہوں" (زبور 141:2)۔ "بخور کا دھواں مُقدّسین کی دعاؤں کے ساتھ فرشتے کے ہاتھ سے اُٹھتے اُٹھتے اللہ کے سامنے پہنچا" (مکاشفہ 8:4)۔

سنہری حاشیہ مسیحی کے پاک صاف کئے جانے کی بات کرتا ہے، جیسا کہ اوپر سنہری صلیب کے بیان میں بتایا گیا ہے۔ یسوع مسیح اور اُس کے خون کی قدرت پر ایمان ایک پاک صاف کرنے والی آگ ہے جو انسان کو اُسی طرح خالص کرتی ہے جس طرح سونا آگ میں خالص کیا جاتا ہے۔ "اِس بچے ہوئے حصے کو مَیں آگ میں ڈال کر چاندی یا سونے کی طرح پاک صاف کروں گا۔ تب وہ میرا نام پکاریں گے، اور مَیں اُن کی سنوں گا" (زکریاہ 13:9)۔ یہاں سونا اُس خالص کئے گئے مسیحی کی نمائندگی کرتا ہے جو یسوع مسیح پر پورا ایمان اور بھروسا رکھتا ہے، جو "بادشاہوں کا بادشاہ اور ربوں کا رب" ہے (مکاشفہ 19:16)۔

کتبہ

حاشیے کے گرد یہ کتبہ درج ہے: "GARLAND F. BYERS, JR. ✠ EPISCOPUS"۔ نام ظاہر کرتا ہے کہ یہ مُہر بشپ Byers کی اپنی ہے۔ Episcopus بشپ کے لئے لاطینی لفظ ہے۔ یہ یونانی لفظ episkopos یعنی "نگران" سے نکلا ہے، وہی لفظ جو مقدس پولس نے اِفسس کے بزرگوں کو ہدایت دیتے وقت استعمال کیا:

> "چنانچہ خبردار رہ کر اپنا اور اُس پورے گلے کا خیال رکھنا جس پر روح القدس نے آپ کو مقرر کیا ہے۔ نگرانوں اور چرواہوں کی حیثیت سے اللہ کی جماعت کی خدمت کریں، اُس جماعت کی جسے اُس نے اپنے ہی فرزند کے خون سے حاصل کیا ہے۔"
>
> اعمال 20:28

نام اور لقب مل کر ظاہر کرتے ہیں کہ بشپ اُس روحانی جنگ میں شریک ہیں جو روزانہ لڑی جاتی ہے، کیونکہ "جو ہتھیار ہم اِس جنگ میں استعمال کرتے ہیں وہ اِس دنیا کے نہیں ہیں، بلکہ اُنہیں اللہ کی طرف سے قلعے ڈھا دینے کی قوت حاصل ہے" (2-کرِنتھیوں 10:4)۔ وہ خدا کی حکومت کے ایک رکن ہیں، اُن کی بشپ کے عہدے پر تقدیس ہوئی ہے، اور اُنہیں یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ سچی تعلیم بیان کریں اور خاموش نہ رہیں۔ کیونکہ "نگران کو تو اللہ کا گھرانا سنبھالنے کی ذمہ داری دی گئی ہے، اِس لئے لازم ہے کہ وہ بے الزام ہو۔ ...وہ اُس کلام کے ساتھ لپٹا رہے جو قابلِ اعتماد اور ہماری تعلیم کے مطابق ہے۔ کیونکہ اِس طرح ہی وہ صحت بخش تعلیم دے کر دوسروں کی حوصلہ افزائی کر سکے گا اور مخالفت کرنے والوں کو سمجھا بھی سکے گا" (طِطُس 1:7، 9)۔

خاموش رہنا گناہ شمار ہو گا: "چنانچہ جو جانتا ہے کہ اُسے کیا کیا نیک کام کرنا ہے، لیکن پھر بھی کچھ نہیں کرتا وہ گناہ کرتا ہے" (یعقوب 4:17)۔ خداوند نے اُس پہرے دار کو خبردار کیا جو تلوار کو آتے دیکھے اور نرسنگا نہ بجائے: "مَیں پہرے دار کو اُس کی موت کا ذمہ دار ٹھہراؤں گا" (حزقی ایل 33:6)۔ مقدس پولس نے کہا، "مجھ پر افسوس اگر اِس خوش خبری کی منادی نہ کروں" (1-کرِنتھیوں 9:16)۔

یہ کتبہ توڑوں کی تمثیل کی یاد دلاتا ہے (متی 25:14–30)۔ ایک مالک نے سفر پر جانے سے پہلے اپنا مال اپنے نوکروں کے سپرد کیا، اور اُن میں سے دو نے کاروبار کر کے جو کچھ اُنہیں ملا تھا اُسے دُگنا کر دیا۔ مالک نے اُن میں سے ہر ایک سے کہا، "شاباش، میرے اچھے اور وفادار نوکر۔ تم تھوڑے میں وفادار رہے، اِس لئے مَیں تمہیں بہت کچھ پر مقرر کروں گا۔ اندر آؤ اور اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو جاؤ" (متی 25:21)۔ تیسرے نے اپنا توڑا زمین میں چھپا دیا، اور مالک نے اُسے جواب دیا، "شریر اور سُست نوکر!" (متی 25:26)۔ یہ تمثیل بشپ کو اُن کی سنجیدہ ذمہ داری یاد دلاتی ہے:

- یسوع مسیح کی انجیل کو اپنی سمجھ کے مطابق بیان کرنا؛
- خدا کی نظر میں جو درست اور راست ہے اُس کے لئے ڈٹ کر کھڑے ہونا؛ اور
- ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کا اچھا اور وفادار نوکر ہونا۔

بشپ نہیں جانتے کہ اُنہیں کیوں بُلایا گیا۔ وہ صرف اِتنا جانتے ہیں کہ اُنہیں بُلایا گیا، اور یہی حقیقت اُنہیں اختیار اور ذمہ داری عطا کرتی ہے۔ "تم نے مجھے نہیں چنا بلکہ مَیں نے تم کو چن لیا ہے۔ مَیں نے تم کو مقرر کیا کہ جا کر پھل لاؤ، ایسا پھل جو قائم رہے" (یوحنا 15:16)۔ "کیونکہ جب بھی اللہ کسی کو اپنی نعمتوں سے نواز کر بُلاتا ہے تو اُس کی یہ نعمتیں اور بُلاوے کبھی نہیں مِٹنے کی" (رومیوں 11:29)۔ جنہیں بہت دیا گیا اُن سے بہت مانگا جاتا ہے: "کیونکہ جسے بہت دیا گیا ہو اُس سے بہت طلب کیا جائے گا" (لوقا 12:48)۔

بشپ کے نام اور لفظ Episcopus کے ساتھ لگی چھوٹی صلیبیں ظاہر کرتی ہیں کہ وہ صلیب کے بشپ ہیں، ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی کلیسیا میں ایک بشپ۔ یہ دکھاتی ہیں کہ اُن کا نام اور اُن کا منصب دونوں مسیح سے کس نسبت میں قائم ہیں۔ "خدا کرے کہ مَیں صرف ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کی صلیب ہی پر فخر کروں۔ کیونکہ اُس کی صلیب سے دنیا میرے لئے مصلوب ہوئی ہے اور مَیں دنیا کے لئے" (گلتیوں 6:14)۔ بشپ کی وفاداری ہر چیز سے بڑھ کر مسیح اور خدا کے ساتھ ہے۔ یہ صلیبیں اُس فرماں برداری کی نمائندگی کرتی ہیں جو صرف خدا ہی کا حق ہے:

> "جو میرے پیچھے آنا چاہے وہ اپنے آپ کا انکار کرے اور ہر روز اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے ہو لے۔"
>
> لوقا 9:23

> "کوئی بھی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔"
>
> متی 6:24

> "لازم ہے کہ ہم پہلے اللہ کی سنیں، پھر انسان کی۔"
>
> اعمال 5:29

شعار

شعار Euntes in Mundum Universum، یعنی "پوری دنیا میں جا کر"، مُہر کے سونے میں درج ہے۔ یہ سونے میں اِس لئے درج ہے کہ بشپ، جن کی باقاعدہ تقدیس ہوئی ہے، روح القدس کی آگ سے خالص کئے گئے ہیں اور مقدس عہدے پا چکے ہیں۔ یہ عہدے اب اُن پر انجیل پھیلانے کی ایسی ذمہ داری ڈالتے ہیں جو اُس ذمہ داری سے کہیں زیادہ بھاری ہے جو اُن پر پہلے تھی۔ وہ آگ ہر اُس ساکرامنٹی عمل کے ساتھ جو وہ انجام دیتے ہیں پھر سے بھڑک اُٹھتی ہے۔ جیسا کہ مقدس پولس نے تیمتھیُس کو لکھا، "اللہ نے آپ کو اُس وقت ایک نعمت سے نوازا جب مَیں نے آپ پر ہاتھ رکھے۔ آپ کو اِس نعمت کی آگ کو نئے سرے سے بھڑکانے کی ضرورت ہے" (2-تیمتھیُس 1:6)۔

یہ الفاظ رسولوں اور اُن کے جانشینوں، یعنی بشپوں، کی مأموریت ہیں۔ یہ مسیح کا اپنا حکم ہیں:

"پوری دنیا میں جا کر تمام مخلوقات کو اللہ کی خوش خبری سناؤ۔"
مرقس 16:15

خدا کا کلام اور یسوع مسیح کی انجیل دنیا کی تمام قوموں میں سنائی جانی اور اُن کے لئے دستیاب کی جانی ہے: "اور بادشاہی کی اِس خوش خبری کے پیغام کا اعلان پوری دنیا میں کیا جائے گا تاکہ تمام قوموں کے سامنے اِس کی گواہی دی جائے" (متی 24:14)۔ اِسی وجہ سے بشپ کو قوموں کے لئے بشپ کہا جاتا ہے۔ مرقس 16:15 میں مسیح کی بأموریت ہر اُس شخص سے جسے اُس کی خدمت کے لئے بُلایا گیا ہو تقاضا کرتی ہے کہ وہ پوری دنیا میں جا کر ہر مخلوق کو انجیل سنائے۔

گزرے زمانوں میں اِس کا مطلب جسمانی طور پر موجود ہونا تھا: سفر کرنا، نکل کھڑے ہونا اور خدا کا کلام پھیلانا۔ موجودہ دور میں بشپ کے لئے اِس کا مطلب یہ بھی ہے کہ خدا کا کلام اور سچی تعلیم لکھی اور شائع کی جائے اور ورلڈ وائڈ ویب پر دستیاب کی جائے، تاکہ تمام قومیں اگر چاہیں تو اُسے پڑھ سکیں۔ "جو کچھ تُو نے رویا میں دیکھا ہے اُسے تختوں پر یوں لکھ دے کہ ہر گزرنے والا اُسے روانی سے پڑھ سکے" (حبقوق 2:2)۔ "وہ کس طرح اُس کے بارے میں سن سکتے ہیں اگر کسی نے اُنہیں یہ پیغام سنایا نہیں؟" (رومیوں 10:14)۔

خدا کے کلام اور یسوع مسیح کو قبول کرنا ایک ذاتی انتخاب ہے، اور یہ کسی پر زبردستی مسلط نہیں کیا جانا چاہئے۔ "آج ہی فیصلہ کریں کہ کس کی خدمت کریں گے" (یشوع 24:15)۔ "اور جو چاہے وہ زندگی کا پانی مفت لے لے" (مکاشفہ 22:17)۔ خداوند فرماتا ہے، "جو غلط کام کر رہا ہے وہ غلط کام کرتا رہے۔ جو گھنونا ہے وہ گھنونا ہوتا جائے۔ جو راست باز ہے وہ راست بازی کرتا رہے۔ جو مُقدّس ہے وہ مُقدّس ہوتا جائے" (مکاشفہ 22:11)۔

بشپ کا کام اور منصب یہ ہے کہ خدا کا کلام اور یسوع مسیح کی انجیل ایمان داروں اور غیر ایمان داروں دونوں کے سامنے پیش کریں۔ ایمان دار کے لئے ایمان پھر سے بھڑک سکتا ہے، تقویت پا سکتا ہے اور زیادہ پختہ ہو سکتا ہے، جیسا کہ خداوند نے پطرس کو ہدایت کی: "جب تُو مُڑ کر واپس آئے تو اُس وقت اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا" (لوقا 22:32)۔ غیر ایمان دار کے لئے یہ اُسے خداوند اور بادشاہ یسوع مسیح پر ایمان تک لا سکتا ہے، "غرض، ایمان پیغام سننے سے پیدا ہوتا ہے، یعنی مسیح کا کلام سننے سے" (رومیوں 10:17)۔

حواشی

1 اسکندریہ کے کلیمنٹ، The Instructor (معلّم)، کتاب 3، باب 11۔

2 Encyclopædia Britannica، بذیل "sigillography"۔

Euntes in Mundum Universum: ”پوری دنیا میں جا کر …“ (مرقس 16:15، اردو جیو ورژن)۔

اِس صفحے پر کتابِ مقدّس کے تمام اردو اقتباسات اردو جیو ورژن سے لئے گئے ہیں، © 2019 Urdu Geo Version (urdugeoversion.com)، جو Creative Commons Attribution-NonCommercial-NoDerivatives 4.0 اجازت نامے کے تحت غیر تجارتی طور پر استعمال کئے گئے ہیں۔ متن: ebible.org/urdgvu۔ آیات بغیر کسی تبدیلی کے نقل کی گئی ہیں؛ نقطے (…) حذف شدہ حصے کی نشان دہی کرتے ہیں۔